Day: ____________ Date: ____________

سوال نمبر ۲

نماز کے معنی، مختلف اقسام اور روحانی، اخلاقی و سماجی اثرات

تعارف

نماز ایک روحانی عبادت ہے جس کے معنی دعا کرنا کے ہیں
نماز کی کُل پانچ اقسام ہیں جس میں فرض، سنن، واجب اور
نفلی نماز شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نماز پڑھنے والے
لوگ) نماز اپنے پڑھنے والوں پر بہت سے اثرات چھوڑتی ہے
جس میں روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات شامل ہیں۔
روحانیت کی طرف دیکھا جائے تو یہ احساسِ بندگی، اللہ کی طرف
رجوع ہونے کے لئے ہر وقت تیار رہنے اور روحانی اور جسمانی
پاکیزگی جیسے اثرات مرتب کرتی ہے۔ اخلاقیات کے تناظر میں
یہ انسان میں نظم و ضبط، برائیوں سے اجتناب اور احساسِ
ذمہ داری جیسی صفات پیدا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ سماجی
اثرات بھی چھوڑتی ہے۔ مثلاً اطاعتِ امیر (امام)، وقت
کی پابندی، اتحاد و یگانگت جیسی صفات اور اثرات پیدا
کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ الغرض نماز ایک مکمل عبادت
ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اہم اثر چھوڑنے کا بھی ایک وسیلہ
ہے۔

نماز کے معنی و مفہوم

نماز ایک روحانی اور بدنی عبادت ہے۔ اصطلاح میں نماز
سے مراد ایک ایسی عبادت ہے جو تمام مسلمانوں پر پانچ وقت

فرض ہے۔

نماز کا معنی عبادت کرنا اور دعا مانگنا سے ہیں۔

نماز کی اقسام

فرض نماز
↓
سنت نماز
↓
واجب نماز
↓
نفلی نماز

فرض نمازیں :-

فرض نمازوں میں نمازِ پنجگانہ شامل ہیں۔ اور اسکے علاوہ جمعہ کی نماز بھی مردوں پر فرض ہے۔

نمازیں	رکعات (تعداد)	اوقات کار
فجر	4	طلوع آفتاب سے پہلے
ظہر	12	دوپہر سے نماز عصر سے پہلے
عصر	8	دوپہر اور مغرب سے پہلے
مغرب	7	غروب آفتاب
عشاء	17	صبح فجر سے پہلے تک

سنت نمازیں :-

سنت نمازوں میں نمازِ جمعہ اور نمازِ جنازہ اور تراویح شامل ہے جو مردوں پر لازم ہے مگر عورتوں پر لازم نہیں ہیں۔

Day: Date:

واجب نمازیں :-

نمازِ عیدین

نمازِ وتر ۔ کچھ فرقہ والے اسے سنت بھی گردانتے ہیں ۔

نفلی نمازیں :-

نفلی نمازیں وہ نمازیں ہیں جو مسلمانوں پر فرض تو نہیں ہیں مگر ان کو علاوہ سے پڑھنے سے ثواب ملتا ہے ۔ اس میں چند نمازیں درج ذیل ہیں ۔

تہجد ← جو رات کے پچھلے پہر پڑھی جاتی ہے ۔

نمازِ اشراق ← طلوعِ آفتاب سے کچھ وقت بعد پڑھی جاتی ہے ۔

نمازِ استسقیٰ ← قحط سالی کے وقت دونوں بازو بلند کر کے پڑھی جاتی ہے ۔

یہ نماز کی اقسام تھیں ۔ اس کے علاوہ نماز پڑھنے سے انسان پر کچھ اثرات مرتب ہوتے ہیں مثلاً :

روحانی اثرات
↓
اخلاقی اثرات
↓
سماجی اثرات

Date:

نماز کے روحانی اثرات

نماز کے روحانی اثرات درج ذیل ہیں:-

احساسِ بندگی: نماز پڑھنے والے کو اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ اسے ہر وقت اللہ کی یاد ستاتی رہتی ہے اور وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتا ہے اور برائی کی جانب کبھی مائل نہیں ہوتا۔ حدیث میں بھی ہے کہ:

"نماز بے حیائی سے روکتی ہے"

سرخروئی کا حصول:

نماز پڑھنے کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ انسان کی آخرت میں سرخروئی کا حصول بھی ہے۔ حدیث میں ہے کہ:

"قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں ہوگا"

باعثِ مغفرت:

اللہ کے نبیؐ ایک بار ایک سوکھے درخت کے پاس اور اسے زور سے ہلایا کہ اس کے پتے جھڑنے لگے۔ حضرت عمرؓ اس وقت پاس موجود تھے۔ انھوں نے انؐ سے فرمایا:

"جو شخص اچھے سے وضو کرے اور پانچ وقت کی نماز ادا کرے اس کے گناہ بھی ایسے ہی جھڑتے ہیں جیسے اس درخت کے پتے"

Day: ______ Date: ______

نماز کے اخلاقی اثرات

معاشرے میں برائی سے اجتناب :-

نماز پڑھنے والا معاشرے میں برائی سے ہمیشہ بچا رہتا ہے۔ کیونکہ عموماً وہ ہر وقت باوضو ہوتا ہے اس طرح شیطان کے شکنجے میں نہیں پھنستا۔

پاکیزگی اور طہارت :-

نماز پاکیزگی اور طہارت کے حصول کا بھی ذریعہ بنتی ہے۔ مثلاً انسان کا ہر وقت باوضو رہنا اور پاک صاف لباس پہننا جو کہ نماز پڑھنے والے کے لئے ایک شرط رکھی گئی ہے۔ حدیث میں ہے کہ:

اطہور شطر الایمان۔

"پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے"

احساسِ ذمہ داری :-

نمازی کے دل میں احساسِ ذمہ داری پھوٹتا ہے کہ اُسے ہر حال میں اس وقت اللہ کی عبادت کرنی ہے اور بے شک کہا گیا ہے کہ:

اور ہم نے انسانوں اور جنوں کو اپنی لیلئے پیدا کیا (القرآن)

"وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون"

نماز کے سماجی اثرات

باہمی یگانگت کا ابھرنا:-

نماز مسلمانوں میں ایک ہی مسجد میں ایک ہی امام کے پیچھے کھڑے ہو کر ایک ہی صف میں کھڑے ہونے سے اتحاد اور برابری کا درس دیتی ہے۔ اقبال بھی فرماتے ہیں

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ بندہ نواز
(اقبال)

اطاعت امام:-

نماز کے ذریعے سے اطاعتِ امیر کا جذبہ بھی اجاگر ہوتا ہے۔ یعنی کوئی بھی شخص امیر سے یعنی (امام) سے پہلے سلام نہیں پھیر سکتا۔

آپس میں احساس پیدا ہونا:-

جب ہر روز مسجد میں نمازی جائے اور ایک روز خرابیِ طبیعت یا کسی اور وجہ سے نہ جا پائے تو یہ باقیوں کے لئے باعثِ تشویش ہو جاتا ہے اور وہ اس کی خیریت معلوم کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نماز آپس میں رشتہِ احساس بھی پروان چڑھاتی ہے۔

تنقیدی جائزہ

آج مسلمان اپنے دین کی تعلیمات کو پسِ پشت ڈال کر نماز پڑھنا بھی چھوڑ چکے ہیں اور معاشرے میں برائیاں عام ہوتی جارہی ہیں۔ مسلمانوں کے زوال کی ایک یہ بھی وجہ ہے۔ اقبال اس بارے لکھتے ہیں کہ:

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

حاصل بحث

اس میں کوئی شک نہیں کہ نماز جو ایک روحانی اور بدنی عبادت ہے مسلمانوں پر روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات مرتب کرتی ہے۔ مگر اگر وہ نماز اللہ کی رضا و خوشنودی کے لئے پڑھی جائے تو۔ کیونکہ یہ کہا جاتا ہے کہ کچھ نمازیں انسان کے دوزخ میں جانے کا بھی سبب بنتی ہیں اور کچھ نمازیں انسان کو جنت میں لے جاتی ہیں۔ مسلمان ہونے کے ناطے ہمیں اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ آخر ہماری نمازیں کس قسم میں گردانی جاتی ہیں اور یہ کہ کیا ہماری نمازیں ہمارے اوپر کوئی اثرات بھی مرتب کر رہی ہیں یا نہیں۔

Date: ____________

سوال نمبر ۳

اسلام میں خواتین کی حیثیت

تعارف

اسلام میں عورت کو دوسرے مذاہب کے متبادل ایک خاص مقام ودلیت کیا گیا ہے۔ عورت کے ہر کردار کو علاحدہ علاحدہ حیثیت سے نوازا گیا۔ یعنی ماں، بیٹی، بہن اور بیوی کے روپ میں۔ ماں کی اطاعت کو اولین اور اس کے پاؤں کے نیچے جنت رکھ دی گئی۔ بیٹی کا مقام اللہ کے پیارے نبیؐ کی بیٹی کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اور یہ کہ بیٹیوں سے اچھا سلوک اور ان کی نیک تربیت کرنے والا جنت میں اللہ کے نبیؐ کے قریب تر ہوگا۔ اس کے علاوہ بہن، بیٹی، اور ماں کے حصے میں وراثت رکھی گئی۔ اور بیوی کو نیچ کہلانے کی بجائے سکون کا ذریعہ قرار دیا گیا۔ الغرض ہر شعبہ ہائے زندگی خواہ وہ معاشرتی ہو، سیاسی ہو یا پھر اسلامی و روحانی، ہر شعبہ میں عزت و تکریم سے نوازا گیا۔

اسلام میں انسانی حقوق کا تصور

اسلام وہ مذہب ہے جو انسانیت کی تکریم کو اولین درجہ دیتا ہے۔ اسلام میں انسان کو ہر وہ حقوق دیے گئے ہیں جیسے دنیا میں رہتے ہوئے طلب محسوس ہوتی ہے جو کہ دوسرے مذاہب میں موجود نہیں ہے۔ اسی طرح بچے، بوڑھوں، جوانوں، مردوں کے علاوہ خواتین جن کا اسلام سے

CS CamScanner

قبل کوئی پرسانِ حال نہ ہوتا تھا عورت کی بلندی جتنا مقام و دیت کیا -

خواتین کے مختلف کردار

خواتین کے کردار ← ماں ← بیٹی ← بیوی

ماں کا کردار و حیثیت اسلام میں

اسلام میں ماں کا مقام بہت بلند رکھا گیا ہے - اس کی کئی امثلاً ملتی ہیں مثلاً :

ماں کے پیروں تلے جنت :-

ماں کے پیروں تلے جنت رکھ دی گئی - اور جو بھی ماں کی اطاعت و فرمانبرداری اور اس کی خوشی رکھے گا جنت کو پالے گا - حدیث میں آتا ہے کہ :

الجنۃ تحت اقدام الامہات

”جنت ماں کے قدموں تلے ہے“

جہاد کی اجازت :

ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یوں گویا ہوا کہ مجھے جہاد کی اجازت دیجیے - تو آپؐ نے سب سے قبل ماں باپ کے بارے میں پوچھا کہ کیا تم نے ان سے اجازت لی - اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ باپ کی اجازت کے ساتھ ساتھ ماں کی اجازت بھی ضروری ہے -

سب سے پہلا حق اولاد کی طرف سے:

ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ پر سب سے زیادہ حق میرے والدین میں سے کس کا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: "تیری ماں" اس شخص نے یہ سوال تین بار دوہرایا اور ہر بار آپؐ نے کہا "تیری ماں" اور چوتھی بار فرمایا "تیرا باپ"

بیٹی کا کردار اسلام میں

نبیؐ کے ارشادات:

جنت کا حصول:

آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جس کی دو یا تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کی ٹھیک طرح سے نگہداشت کرے اور ان کی شادی کرے تو وہ قیامت میں اس طرح میرے ساتھ ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں میرے ساتھ ہیں۔

اللہ کے رسولؐ کا اپنی بیٹیوں کی عزت و تکریم

اللہ کے رسولؐ بھی اپنی بیٹیوں کی بہت عزت کرتے تھے۔ ایک بار حضرت فاطمہؓ ان کے گھر تشریف لائیں تو آپؐ اپنی جگہ سے اٹھے اور ان کے لئے اپنی چادر بچھا دی۔

بیٹی سے شادی کی اجازت اور وراثت میں حصہ

اسلام میں یہ اختیار لڑکی کو دیا گیا ہے کہ اس کی شادی میں اس کی پسند بھی شامل ہو۔ بیٹی کے علاوہ شادی پر جہیز محض ایک تحفہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ اس لئے اس سے وراثت کا

حصہ نہ چھیننا چاہئے ورنہ قیامت کے روز اس کی باز پرسی کی جائے گی۔

اسلام میں بیوی (کا) کی حیثیت

سکون کا ذریعہ:-

اللہ نے اسلام میں بیوی (کا) کو سکون کا ذریعہ بنایا ہے تاکہ پیچ ذات بھی کہ دوسری قوموں میں سمجھا جاتا ہے اور ابھی بھی مغرب میں کئی جگہوں پر ان سے برا سلوک روا رکھا جاتا ہے۔

”اور تمہاری بیویاں تمہارے لئے سکون کا ذریعہ ہیں“

(القرآن)

اللہ کے نبیؐ کی اپنی بیویوں سے محبت:-

اللہ کے نبیؐ اپنی تمام بیویوں کے ساتھ محبت و شفقت سے پیش آتے تھے اور چونکہ حضرت عائشہؓ ان میں سے سب سے چھوٹی تھیں اس لئے وہ ان سے زیادہ محبت کرتے تھے۔

مسجدِ نبوی میں کسی نے پوچھا آپ کو اپنی بیویوں میں کس سے سب سے زیادہ محبت ہے تو فرمایا ”عائشہ سے“ دوسری طرف پھر عرض ہوئی کہ مردوں میں سے؟ فرمایا: ”عائشہ کے بابا سے“۔ یعنی اللہ کے نبیؐ نے عورت کو اتنا مقام دیا۔ یہاں وہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا الگ سے نام بھی لے سکتے تھے۔

Date: ________

بیوی کا الگ سے وراثت میں حق :-

دینِ اسلام میں
جس خاتون کے شوہر کا انتقال ہو جائے تو اسے وراثت
میں دو تہائی حصہ عطا کرنے کا بھی حکم ہے۔

اسلام کے سیاسی نظام میں عورت کی حیثیت

حضرت عمرؓ کے دورِ حکومت میں

حضرت عمرؓ کے دورِ حکومت
میں شفاء بنتِ عبداللہ کو مدینہ منورہ کے بازار کا چارج
مقرر کیا گیا تھا۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین
کو نوکری کی تلاش کرنے یا کوئی سیاست میں منصب اسلام
نے حق دیا ہے۔

پاکستان کی وزیرِ اعظم اور وزیرِ اعلیٰ :-

پاکستان میں خواتین
کو نوکری کرنے اور سیاست میں آنے کا باقاعدہ اختیار صدر مشرف
کی حکومت میں دیا گیا تھا۔
سیاست میں وزیرِ اعظم بینظیر بھٹو زرداری اور آج کے دور میں
مریم نواز وزیرِ اعلیٰ کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہی ہیں۔
اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ

تمام انسان مرد و عورت آپس میں برابر ہیں۔ (القرآن)

CamScanner

اسلام کے معاشرتی نظام میں خواتین کی حیثیت

معاشرہ کی تخلیق:

معاشرہ میں خواتین ہی کے مرہونِ منت ہے کہ وہ اولاد کو جنم دیتی ہیں اور ایک معاشرے کی بنا ہوتی ہوتی ہے۔

عورت کی راہ گزر:

اسلامی معاشرہ میں عورت جہاں سے گزر رہی ہو وہاں اُسے چاہیے ایک تو وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھے جبکہ دوسرے مرد پر بھی فرض ہے کہ ایک تو وہ اُسے راستہ دے اور دوسرا نگاہیں نیچی رکھے۔ تاکہ عزت و تکریم کا بھرم جو اسلام نے دیا ہے قائم رہے۔

تعلیم کا حق:

عورت کو مردوں کے برابر تعلیم کے حق سے بھی اسلام محروم نہیں کرتا اور اسے مردوں کی برابری کرتے ہوئے تعلیم پر زور دیتا ہے۔

ایک مشہور بادشاہ نپولین نے کہا:

"پڑھی لکھی مائیں پڑھے لکھے معاشرے کی ضمانت ہوتی ہیں"

اقبال بھی فرماتے ہیں کہ:

؎ جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن
کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت

Date:

تنقیدی جائزہ

آج کے معاشرے میں خواتین بہت سی محرومیوں کا شکار ہیں جن میں تعلیم کا حق جس کی سب سے بڑی مثال افغانستان میں ہے جہاں کی خواتین سے تعلیم اور نوکری کا حق چھین لیا گیا ہے۔ اور دوسرا بہت سے ممالک مثلاً فلسطین، شام، ایران اور کشمیر جیسی ریاستوں میں خواتین کے حقوق سلب ہو رہے ہیں جو بالکل اسلام کے خلاف ہے۔

حاصلِ بحث

اسلام خواتین کو مردوں سے زیادہ مقام دیتا ہے کیونکہ اسلام کے ارتقاء سے پہلے عورتوں کو بہت سی حق تلفیوں اور دکھوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ جبکہ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس نے ہر دائرہ میں عورت کو مقام سے نوازا۔

Day: ________ Date: ________

سوال نمبر 5

۱ اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا تصور اور سول سرونٹس کی ذمہ داریاں

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ جو ہر طرح کے معاملہ ہائے زندگی کو سمیٹتا ہے۔ اسی طرح اسلامی نظام میں پبلک ایڈمنسٹریشن یا عوامی انتظامیہ کا نظام بھی رائج ہے جو، ہمیں ریاست مدینہ کے تصور سے بہت اچھے سے سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ جہاں ہر طرح کے عوامی انتظام کو ملحوظِ نظر رکھا گیا تھا۔ اس عوامی انتظامیہ کے لوگوں کو عوامی خدمت گزار کہا جاتا ہے۔ انگریزی میں یہ لوگ سول سرونٹس کہلاتے ہیں۔ جن کا مقصد عوام کا اور حکومت کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہونا ہے۔ اور عوام کے ہر طرح کے حقوق یعنی ان پر ظلم ہونے سے بچاؤ اور تحفظ فراہم کرنا، کرپشن کا یعنی بدعنوانی کا معاشرے اور اداروں سے خاتمہ، امر بالمعروف نہی عن المنکر کا نظام رائج اور اسلام کے بارے میں مکمل علم رکھنا تاکہ وقت پڑنے پر وہ اجتہاد یا اجماع کر سکے۔

۲ اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا تصور

اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا تصور ریاستِ مدینہ سے

Day: Date:

ملتا ہے۔ جبکہ نبی ؐ نے مدینہ میں قوانین کا نافذ کرنا، دفاع، زکوٰۃ، بیت المال، ٹیکس کی وصولی کے لئے علاوہ لوگوں کی کمیٹیاں بنائیں اور انہیں یہ ذمہ داریاں سونپیں۔ اور ان کو اس کا معاوضہ بھی دیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ:-

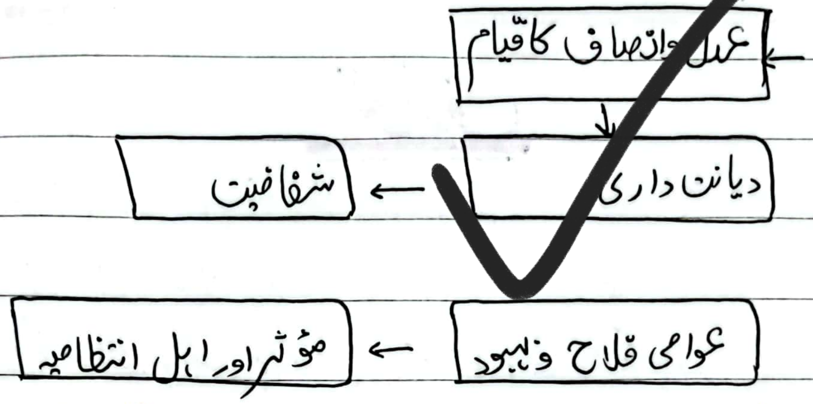

ان تمام اصولوں کو قائم رکھنے کے لئے عوامی انتظامیہ کے تصور کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو"
(سورۃ یونس)

محمد آفندی حسن:-

کے مطابق اسلامک ایڈمنسٹریشن کی تعریف یوں ہے:-

"خدا کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی سے نبھانا اور سرانجام دینا"

مدینہ میں قوانین کا نفاذ

اللہ کے نبی ؐ جو بھی قوانین نافذ کرتے وہ مجلسِ شوریٰ کے تحت نافذ کئے جاتے تھے۔

حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ حکومت میں مجلسِ شوریٰ میں خواتین

بھی شامل ہوتی تھیں۔

زکوٰۃ اور بیت المال:

مدینہ میں زکوٰۃ کے نظام کو بھی رائج کیا گیا۔ جو ٹیکس کی وصولی اور امیر طبقہ کے ذریعے بیت المال میں جمع ہوتا تھا۔

"مدینہ میں اس نظام کے تحت اس قدر خوشحالی
آ گئی کہ کوئی غریب نہ بچا اور پھر
کوئی زکوٰۃ دینے والا زکوٰۃ کا حق ڈھونڈتا تو کوئی نہ ملتا"

اسلام میں عوامی خدمت
خدمت کاروں کی ذمہ داریاں

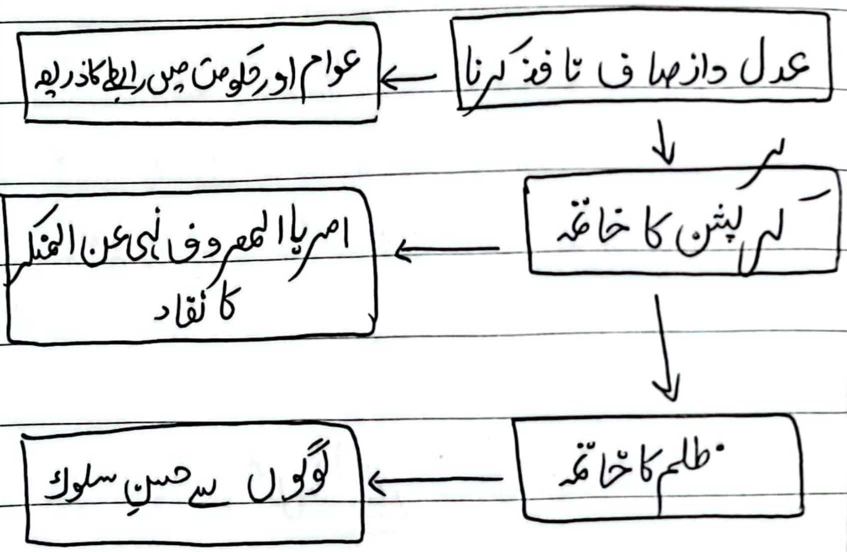

عدل و انصاف نافذ کرنا

ایک شعر ہے کہ:

ظلم بچے جن رہا ہے کوچہ و بازار میں
عدل کو بھی صاحبِ اولاد ہونا چاہیے

اسلامی نظام میں خدمت کاروں کا کام معاشرے میں عدل و انصاف نافذ کرنا ہے۔ جہاں لوگوں پر ظلم ہو رہا ہو

Date: ______

اُسے ختم کرنا ہے۔

عوام اور حکومت میں رابطے کا ذریعہ

عوامی خدمت کار عوام اور حکومت میں رابطہ کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ عوام ان تک اپنے مطالبات اور اصلاحات جو ہونے والی ہوں جن کی معاشرے میں سخت ضرورت ہو پہنچاتے ہیں اور پھر یہ خدمت کار اپنے مطالبات حکومت تک پہنچاتے ہیں۔

کرپشن یعنی بدعنوانی کا خاتمہ

عوامی خدمت کاروں کا کام معاشرے سے بدعنوانی کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ اور ان کو اس چیز کا پورا پورا حق دیا گیا ہے کہ وہ بدعنوان طبقے کے خلاف سخت تدابیر مگر آئین کے زیر نگیں اختیار کریں۔

امر بالمعروف نہی عن المنکر

معاشرے میں جہاں اچھائی ہوتی ہے وہاں پہ ہی برائی بھی عام ہوتی ہے۔ ایک اچھے خدمت کار کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ڈیوٹی کے اوقات کار کے علاوہ بھی جہاں دیکھے کہ برائی عام ہو رہی ہے وہ اس کو روکے۔

کیونکہ اس کا حکم ہر ایک کو اسلام نے دیا ہے۔ کہ

"وہ لوگ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں"

(القرآن)

Day: ____________ Date: ____________

لوگوں سے حسن سلوک

ایک عوامی خدمت گار کو چاہیے کہ وہ اپنے منصب جس کو عموماً وہ اعلیٰ منصب گردانتا ہے صحیح طریقے سے نبھائے کہ وہ عوام کی خدمت کے لئے اس مقام پر پہنچا ہے تو اسے اکڑ نہیں دکھانی چاہیے اور نہ ہی معاشرے میں اپنے منصب کی وجہ سے اتراتے پھرنا چاہیے۔ قرآن میں بھی ہے کہ:-

"اللہ زمین پر اکڑ کر چلنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے"

(القرآن)

کیونکہ سارے کا سارا حکم اور ملک محض اللہ کے لئے ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے:-

الحکم للہ، والملک للہ ۔

"حکم بھی اللہ کے لئے اور ملک بھی اللہ کے لئے"

اس لئے اُسے اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے اور ان سے محبت و شفقت سے بات کرنی چاہیے۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ:-

"تم میں سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو"

Day: Date:

عوامی مختلف خدمت کاروں کی مثالیں

ایک پولیس افسر کا کردار

ایک پولیس افسر کا فرضِ عین ہے کہ وہ عوام کے ہر مسئلے کو باریک بین ہو کر سنے اور جو سزا کا حقدار ہے اُسے قانون کے مطابق سزا دلوائے۔

بیت المال یا معاشی نظام کے افسر کا کردار

معاشی نظام کو ایمانداری سے رائج کرنا، لوگوں سے غیر ضروری ٹیکس نہ لینا اور عام لوگوں خواہ وہ امیر ہوں یا غریب سے ٹیکس کی وصولی کرنا لازم ہے۔ تاکہ معاشرے میں امن و امان، عدل و انصاف اور خوشحالی کا دور دورہ ہو۔

زمین کے معاملات

جو شخص زمین کے معاملات سنبھالنے پر مختص کیا گیا ہے اُسے چاہیے کہ ضبط شدہ زمینیں صحیح اور مالک لوگوں تک پہنچائے اور جو سرکاری زمین پر جن لوگوں کا قبضہ ہے ان کو دوبارہ سرکاری تحویل میں لے۔

حاصلِ بحث

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اسلام نے ہر وہ نظام لوگوں کو مہیا کر رکھا ہے جس سے معاشرے میں امن و امان کی فضا قائم رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ مقرر کیا۔ اس سے اس خلیفہ کا امتحان بھی لیا ہے کہ آیا وہ امتحان کو ٹھیک طرح بھی دیتا ہے یا نہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال اختیارات کو درست طریقے سے استعمال کرنے میں ہی مضمر ہے تاکہ معاشرہ بدعنوانی سے بچا رہے اور ٹھیک اسلامی معاشرہ پنپ سکے۔

سوال نمبر ۶

اسلام میں سماجی انصاف

تعارف

اسلام زندگی کے ہر شعبہ میں عام انسانیت کا خیر خواہ ہے اسی لئے اسے مکمل ضابطۂ حیات کہا گیا ہے۔ اسلام میں عام طرح کے لوگوں کو الگ الگ سے حقوق بتائے گئے ہیں تاکہ کسی کے بھی حقوق سلب نہ ہوسکیں اور وہ انصاف سے محروم نہ ہو جائیں۔ اس میں خواتین، بچے خاص کر یتیم بچے، اور غریب اور نادار لوگ اس بحث کا حصہ ہیں۔ جس کا ذکر اسلام کی روشنی سے کیا جائے گا۔

Day: Date:

سماجی انصاف کی تعریف

سماجی انصاف سے مراد یہ ہے کہ ایک ایسا معاشرہ اسلامی جہاں اسلام کے اصولوں کے مطابق لوگوں کو انصاف مہیا کیا جاتا ہے۔

قرآن میں بھی ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

(عدل)

اعدلو، ھُوَ اقربُ للتقوٰی ۰

"عدل کرو، یہ تقوٰی کے زیادہ قریب ہے"

(القرآن)

اسلامی معاشرے یا سماج میں انصاف

خواتین کے معاملے میں

اسلام کا انصاف معاملے میں

اللہ تعالیٰ کا نبیؐ کا ارشاد ہے کہ:-

"خواتین کے معاملے میں اللہ سے ڈرو"

خواتین کا مقام مرتبہ

اللہ تعالیٰ نے اسلام کے سماجی نظام میں خواتین کو ماں کی روپ میں قوموں کی جنت قرار دی، اور بیٹی کو رحمت اور بیوی کے روپ میں مرد کے لئے سکون کا باعث قرار دیا۔

جائیداد کا حق

خواتین کو جائیداد یا وراثت کا دو تہائی حصہ دینا مقرر کیا

Day: Date:

گیا۔ خواتین کو یہ حق نہ دینے پر اس بارے میں قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔ پس اللہ کا ارشاد ہے کہ:

"تم میں سے ہر کوئی اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے"
(القرآن)

یتیم بچوں کے ساتھ انصاف

یتیم بچوں کی کفالت کرنا اور پھر جب وہ بلوغت کی عمر یا سمجھدار ہو جائیں تو ان کو ان کی جائیداد واپس کر دینا ان بچوں کے ساتھ سماجی انصاف کے زمرے میں آتا ہے۔
حدیث نبوی ہے کہ:

"یتیموں میں کفالت کرنے والا میرے ساتھ
دو انگلیوں کے برابر جنت میں ہوگا"

غریبوں کے ساتھ انصاف

اللہ کے نبی کے دور میں ایک بار ایک بے گناہ غریب کو سزا دی جانے لگی جس پر انھیں شدید غصہ آیا اور فرمایا:

"تم میں سے پہلی قومیں اسی وجہ سے
برباد ہوئیں کیونکہ وہ امیروں کو چھوڑ
دیتی ہیں اور غریبوں کو سزائیں دیتی تھیں"

اس لئے ایک اچھے اسلامی معاشرے میں انصاف یہ تقاضہ کرتا ہے کہ غریبوں کے ساتھ ہونے والی زیادتی کو روکا جائے۔ تاکہ معاشرے میں انصاف کا بول بالا ہو۔

تنقیدی جائزہ

آج کا اسلامی معاشرہ انصاف کے تقاضوں کو روند رہا ہے۔ مسلمان ہونے کے باوجود لوگ ایک دوسرے کے حقوق سلب کر رہے ہیں اور معاشرے میں ہونے والی ناانصافیوں کو روکنے کی بجائے موبائل پر ویڈیو بنا کر سماجی میڈیا پر ڈال دیتے ہیں جو اسلام کے اصولوں کے سخت خلاف ہے۔ ایک اچھا اسلامی معاشرہ یا سماج تب ہی پنپ سکتا ہے جب ہر طرح کی زیادتیوں کے بارے میں بازپرسی ہو اور حکومت کا بھی اس میں لائحہ عمل نظر آئے۔

حاصل بحث

الغرض اسلامی معاشرہ لوگوں کو حقوق دے کر ان کو انصاف مہیا کرنے کے لئے ہر طرح کی تدابیر سے روشناس کرواتا ہے تاکہ معاشرہ ٹھیک سے پروان پا سکے وہاں کے لوگوں کو ناانصافی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے لئے احادیث کی روشنی اور قرآن کی تعلیمات لینا چاہئیں۔ خود سے کوئی بات نہیں گھڑنی چاہیے۔ ایک اچھا انصاف سے بھرپور معاشرہ ہی اچھے اسلامی معاشرے کی ضمانت ہوتا ہے۔

6

Day: Date:

امتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز

۱- تعارف

۲- امتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز

↓

- اندرونی چیلنجز یا جہتیں:

↓

← آپس کے اتحاد میں کمی

← فرقہ واریت کا عام ہونا

← معاشی حالت کمزور ہونا

- بیرونی جہتیں

↓

← قتل غارت عام ← فلسطین کے مسلمانوں کا یہودیوں کے ہاتھوں قتل

← شام کے مسلمانوں کا بھی یہودیوں اور عیسائیوں کے ہاتھوں قتل عام

← کشمیر کے مسلمانوں پر ہندوؤں کا قبضہ وغیرہ وغیرہ۔

← او آئی سی ہونے کے باوجود اتحاد میں کمی

← مسلمانوں کی اپنی کرنسی نہ ہونا اور ڈالر پر انحصار

← ہنوز کسی بھی اسلامی ملک کو ویٹو کی طاقت نہ ملنا

CamScanner

Day: ____________

Tehreem

CamScanner